دل کی بات

اللہ طالبان کے ساتھ ہے

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹا گون پر جہازی حملوں کے انوکھے اور منفرد حادثے نے امریکی حکمرانوں کو حواس باختہ کر دیا ہے۔ تمام امریکی خفیہ ادارے، سی آئی اے، سائنسی آلات جامد و ساکت ہو کر رہ گئے۔ اور جو ہونا تھا ہو کر رہا، اسے کوئی نہ روک سکا۔ امریکہ نے اس حادثہ کی تمام تر ذمہ داری عظیم مجاہد شیخ اسامہ بن لادن اور ان کی تنظیم القاعدہ پر ڈالتے ہوئے امارتِ اسلامی افغانستان کے حکمران طالبان سے مطالبہ کیا کہ اسامہ ہمارے حوالے کر دو۔ ورنہ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔

اب تک جو شواہد سامنے آئے ہیں ان سے یہ بات عیاں ہو چکی ہے کہ امریکہ میں رونما ہونے والے حالیہ سانحہ کے ذمہ دار صرف اور صرف یہودی ہیں۔ امریکی معیشت واقتصاد یہودیوں کے شکنجے میں جکڑی ہوئی ہے اور یہودیوں نے دہرا وار کر کے اپنا مقصد پورا کیا ہے۔ ایک طرف امریکی معیشت کو نقصان پہنچایا ہے تو دوسری طرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف انتقام کی آگ کے شعلے بھڑکا دیئے ہیں۔ امیر المؤمنین ملا محمد عمر نے بھی یہی فرمایا ہے کہ یہ کارروائی خود امریکہ کے اندر سے ہوئی ہے طالبان یا اسامہ پر الزام بے بنیاد ہے۔

امارت اسلامی افغانستان روز اوّل سے ہی امریکہ کی آنکھ میں خار بن کر کھٹک رہا ہے طالبان کی طرف سے اسلامی نظام کا قیام اور کفر و شرک وارتداد کی تبلیغ کے تمام راستے بند کرنے کی وجہ سے امریکہ اور پورا یورپ ان کا دشمن ہو گیا ہے۔ امریکہ بہانے کی تلاش میں تھا اور حالیہ واقعہ کو بہانہ بنا کر وہ دراصل دنیا کی واحد مکمل اسلامی ریاست کو ختم کرنا چاہتا ہے۔

امریکہ ہمیشہ دہشت گردی کرتا آیا ہے۔ ویٹ نام اور فلسطین سے لے کر افغانستان کی سرزمین تک امریکہ دہشت گردی، سفاکی اور غنڈہ گردی کی داستانیں بکھری پڑی ہیں۔ روس نے افغانستان پر ناجائز قبضہ کیا اور غریب افغانیوں پر جنگ مسلط کی تو افغانیوں نے اپنی ایمانی قوت اور بیس لاکھ انسانوں کی قربانی دے کر جارح و ظالم روس کو تاریخ ساز و عبرتناک شکست دی۔ تب اسامہ بن لادن امریکہ کے نزدیک عظیم مجاہد تھا۔ آج اسامہ اور امیر المؤمنین ملا محمد عمر صرف اس لئے دہشت گرد ہیں کہ انہوں نے امریکی احکام ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ وہ سیاہ کو سفید کہنے سے انکاری ہیں انہوں نے اسلام کو عملی طور پر نافذ کر دیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کو سپر پاور مانتے ہیں اور اسی کے احکام ماننے کے پابند ہیں۔

مسٹر بش اور ان کے ارکان حکومت کے جذبات اس قدر مشتعل ہیں کہ وہ عقل و شعور سے بھی عاری ہو چکے

ہیں۔ دنیا ان سے اسامہ پر عائد الزامات کا ثبوت مانگتی ہے اور وہ صلیبی جنگ کی دھمکی دے رہے ہیں۔ افغانستان پر حملوں کا اعلان کر رہے ہیں، دنیا کے بزدل حکمران تو امریکی بدمعاشی سے خوفزدہ ہو کر اس کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں لیکن اقوام عالم افغانستان پر ممکنہ امریکی حملے کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ خود امریکہ و برطانیہ اور جرمنی میں عوام نے احتجاج کیا دنیا میں ایک ملک بھی ایسا نہیں جس کے عوام نے امریکی جارحیت کے خلاف احتجاج نہ کیا ہو یہی صورتِ حال پاکستان کی ہے بادشاہ۔ امریکہ کے ساتھ ہے۔ اور رعایا اسلام اور طالبان کے ساتھ ہے۔

امریکہ نے اس وقت افغانستان کو پوری دنیا سے الگ کر دیا ہے خادم الحرمین شریفین نے بھی حرم کی نسبت کو پامال کر دیا ہے صرف پاکستان واحد ملک رہ گیا ہے جس نے طالبان کے ساتھ سفارتی تعلقات باقی رکھے ہوئے ہیں۔ اور ان کا معاملہ بھی صبح گیا یا شام گیا، والا ہے۔

دل کی بات تو وہی ہے جو امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد نے کہہ دی ہے۔

''ساری دنیا ہمیں چھوڑ گئی ہے لیکن اللہ ہمارے ساتھ ہے''

امریکہ، افغانستان پر حملہ کرتا ہے یا نہیں لیکن طالبان نے اپنی مثالی استقامت سے صفحہ ارضی پر یہ بات رقم کر دی ہے کہ ''یہ ایمان اور اسلحے کی جنگ ہے فتح ایمان کی ہوگی ان شاء اللہ)

امیر المؤمنین نے ایک ہزار علماء کو جمع کیا ان سے مشورہ لیا علماء نے جو تجاویز مرتب کیں اس کے ایک ایک لفظ سے ان کے فہم و فراست، شعور و ادراک، علم و آگہی اور حلم و تدبّر پھوٹتا ہے۔ سیاسی، تیکنیکی اور جنگی ہر لحاظ سے وہ ایک شاہکار دستاویز ہے علماء نے ثابت کیا کہ وہ حکومت چلا سکتے ہیں اور پوری دنیا ان کی نظر میں ہے۔

امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد نے اعلان کیا کہ اسامہ ہمارے محسن اور مہمان ہیں مسلمان بھائی ہیں ہم انہیں دشمن کے سپرد نہیں کریں گے۔

اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ جہاد کرنے والوں کے لئے زمین وسیع کر دیتا ہے۔

بش کہتا ہے میں طالبان کیلئے زمین تنگ کر دوں گا دیکھیں کس کا وعدہ پورا ہوتا ہے۔

ہم اسلام کے لئے ہر چیز قربان کر دیں گے مگر آنچ نہیں آنے دیں گے ہم اسلام اور وطن کے لئے آخری سانس تک لڑیں گے۔

افغانستان آزاد قوم ہیں ہم کبھی غلام نہیں رہے ہم برطانیہ اور روس کو شکست دے چکے ہیں اب امریکہ کا دل چاہتا ہے تو وہ بھی آ جائے ہم جنگ کے لئے تیار ہیں کیا استقامت ہے کیا ایمانی قوت اور شجاعت ہے واقعی طالبان نا قابلِ شکست۔ یقیناً اللہ طالبان کے ساتھ ہے۔ و کان حقاً علینا نصر المؤمنین ٥ نصر من اللہ و فتح قریب٥